OPEN ACCESS
ACTA ISLAMICA
ISSN (Print): 2411-7315
ISSN (Online): 2791-0067
https://aisbbu.com/

مبادلات مالیہ : تعارف اور شرعی حکم

(انٹرسٹ ریٹ سویپ اور کموڈٹی سویپ)

Swaps: Introduction and Sharia ruling

(Interest rate swap and commodity swap)

Imran Ullah
Ph.D Scholar, Islamic Studies Allama Iqbal open University Islamabad
Imrankhattak13@gmail.com

Prof. Dr. Shah Mohyuddin Hashmi,
Dean faculty of Arabic & Islamic Studies
Allama Iqbal open University Islamabad
mohyuddin.h@gmail.com

Abstract

Financial market introduces various types of risk management tools in which financial derivatives are mostly used in this regard for the same purpose but also it became a dominant business itself. It has four major types i.e financial options, swaps, forwards and future contracts.
Swap is a financial contract between two parties who agree to exchange one cash flow stream for another as per predefined rules. Interest rate swap means a swap having the cash flow of fixed interest rate and floating interest rate. A commodity swap is that where two counterparties agree to exchange cash flows dependent on the price of an underlying commodity.
In this paper the researcher descriptively explained the meanings, qualities, strategies and role of Interest rate swap and commodity swap from contemporary sources and then determined the Sharia ruling of both kinds of swap from the basic sources of Islam.
Keywords: *derivatives, swaps, Interest rate swap, commodity swap.*

تعارف:

ماضی قریب میں، دنیا بھر میں مالیاتی منڈیوں کا انضمام ہوا ہے جس کی وجہ سے کچھ جدید مالیاتی آلات وجود میں آئے ہیں۔ مختلف قسم کے مالیاتی لین دین کی ایک پیچیدہ دنیا میں وقتاً فوقتاً، خطرے کے عوامل اور ان مالیاتی لین دین میں شامل خطرات سے بچنے کے طریقہ کار کو سمجھنے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ مالیاتی منڈیوں میں حالیہ رجحانات سویپ (Swap) مارکیٹوں کے حجم اور سائز میں اضافہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ عقد مبادلہ (Swap) اثاثہ کی ذمہ داری کے انتظام کی ایک تکنیک ہے جو قرض لینے والے کو ایک مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے اور پھر دوسری قسم کی ذمہ داری کے لیے ذمہ داری کا تبادلہ کرتی ہے۔ اس طرح، سرمایہ کار مبادلہ مارکیٹ میں کچھ واپسی اور خطرے کی خصوصیات کے ساتھ ایک اثاثے کا دوسرے سے تبادلہ کر سکتے ہیں۔

مبادلاتِ مالیہ (Swaps) مشتقات اور ماخوذیات (Derivatives) کی ایک بنیادی قسم ہے، مشتقات کا بنیادی مقصد و مفہوم یہ ہے کہ مالیاتی مارکیٹ میں ہونے والے سودوں کو مستقبل میں جو خطرات لاحق ہوتے ہیں یہ اُن خطرات سے بچنے یا اُن کا انتظام کرنے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں یعنی مالیاتی نظام کی اصطلاح میں اس کو رسک مینیجمنٹ ٹول کہا جاتا ہے، جیسے کہ ذکر کیا گیا کہ ذات کے اعتبار سے یہ مشتقات خطرات سے بچانے کے ذرائع ہیں لیکن اب ان کا استعمال اور رُجحان اتنا

CC BY

بڑھ گیا ہے کہ اب یہ خود قابل تجارت اثاثے بن گئے ہیں۔

مالیاتی نظام میں جہاں خطرات سے بچانے کے (Risk management) انشورنس اور انٹرسٹ پر مبنی سودے جیسے دیگر معروف ذرائع ہیں، وہاں یہ مشتقات بھی اپنی اہمیت کے حامل ہیں، ان مشتقاتِ مالیہ کا معروف نام ڈیرائیوٹیوز ہے، اس کی بنیادی اور اہم درج ذیل چار قسمیں ہیں:

1:۔خیاراتِ مالیہ، 2:۔مبادلاتِ مالیہ (Swaps)، 3:۔عقودِ آجلہ، 4:۔عقودِ مستقبلہ

اس مقالے میں مبادلاتِ مالیہ (Swaps) کا معنی و مفہوم اور اس کی اقسام میں سے انٹرسٹ ریٹ سویپ اور کموڈٹی سویپ کا معنی و مفہوم، لائحہ عمل اور خصوصیات بیان کئے جائینگے، ان کا تفصیلی طور پر شرعی تجزیہ پیش کیا جائیگا، اُس کے بعد اس کا حکمِ شرعی بیان کیا جائیگا اور آخر میں ممکنہ شرعی متبادل بتایا جائیگا۔

مبادلاتِ مالیہ کا معنی و مفہوم:

مبادلاتِ مالیہ یہ Swap کا اُردو اور عربی میں متبادل نام ہے، یہ بدلے یا تبادلے کو کہتے ہیں اور مالیاتی اصطلاح میں اس کی درج ذیل کئی تعریفات کی گئی ہیں:

"**A swap is a contract** that involves an exchange of cash flows or an exchange of cash for an asset (e.g., commodity) over a specific a period of time, between two parties at specified dates".[1]

ترجمہ: سویپ وہ عقد ہے جس کا انعقاد نقد کے بدلے نقد یا اثاثے یعنی کسی چیز کے بدلے نقد والے سودے کیلئے ایک خاص دورانیے تک فریقین کے مابین ہوتا ہے (جس کی تکمیل) ایک متعین تاریخ پر ہوتی ہے۔

اس تعریف کی بنیاد پر سویپ مالیاتی تبادلے کو کہتے ہیں، جس میں کم از کم دو لوگوں کا ہونا ضروری ہے، یہ تبادلہ دو طرح کا ہوتا ہے یا تو اس میں نقد کے بدلے نقد کا تبادلہ ہوتا ہے جس میں یہ کام آتا ہے، یا پھر کسی خاص کے بدلے نقدی کا سودا ہوتا ہے جس میں اس کو عمل میں لایا جاتا ہے، اس کے علاوہ اس عقد کا ایک خاص دورانیہ بھی ہوا ہے جو کم اور زیادہ ہو سکتا ہے لیکن مقرر ہوتا ہے، اسی طرح اس کی تکمیل بھی ایک ایک خاص اور متعین تاریخ پر ہوتی ہے۔

جبکہ مالیاتی اصطلاحات کی مشہور ویب سائٹ انویسٹوپیڈیا میں اس کی تعریف وضاحت کے ساتھ یوں کی گئی ہے:

"A swap is a derivative contract through which two parties exchange the cash flows or liabilities from two different financial instruments. Most swaps involve cash flows based on a notional principal amount such as a loan or bond, although the instrument can be almost anything. Usually, the principal does not change hands. Each cash flow comprises one leg of the swap. One cash flow is generally fixed, while the other is variable and based on a benchmark interest rate, floating currency exchange rate, or index price".[2]

ترجمہ: سویپ یعنی مبادلاتِ مالیہ ایک ڈیرائیوٹیو عقد ہے جس کے ذریعے دو فریق نقدی یا قرض کی دو مختلف مالیاتی دستاویزات کا تبادلہ کرتے ہیں، زیادہ تر تبادلوں میں ایک تصوراتی اصل رقم جیسے قرض یا بانڈ کی بنیاد پر کیش فلو شامل ہوتا ہے، البتہ دستاویز اکثر اوقات میں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ عام طور پر، اصل رقم ہاتھ نہیں بدلتا۔ ہر کیش فلو سواپ کی ایک ٹانگ پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک کیش فلو عام طور پر طے ہوتا ہے، جبکہ دوسرا متغیر ہوتا ہے اور بینچ مارک سود کی شرح، بدلتی ہوئی کرنسی کی شرح تبادلہ، یا اشاریہ کی قیمت پر مبنی ہوتا ہے۔

مبادلاتِ مالیہ کے اس تعریف کی بنیاد پر کئی چیزیں بتائی گئی ہیں، پہلی بات تو یہ ہے کہ سویپ یعنی مبادلاتِ مالیہ ایک ڈیرائیوٹیو معاملہ ہے جس میں دو فریق کیش فلو یا قرض کی مختلف دستاویزات کا تبادلہ کرتے ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ سویپ کا عقد زیادہ تر رقوم کے معاملات میں کیا جاتا ہے، چاہے وہ رقوم قرض کیصورت میں ہو یا بانڈ کیصورت میں ہو البتہ اس کے علاوہ دستاویزات بھی ہو سکتی ہیں، تیسری بات یہ ہے کہ دونوں طرف کی کیش فلو میں سے کسی ایک کے ساتھ سویپ کا تعلق لازم طور پر ہوتا ہے یعنی یا تو قرض دینے والے نے سویپ کا عقد کیا ہوتا ہے یا قرض دینے والے نے، اسی طرح یا تو بانڈ خریدنے والے نے سویپ کا عقد کیا ہوتا ہے یا پھر بانڈ جاری کرنے والا سویپ کا معاملہ کرتا ہے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ دو طرف کی کیچ فلو میں سے ایک طرف کی کیش فلو متعین ہوتی ہے جبکہ دوسری

طرف کی کیش فلو میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کیونکہ اُس کا تعلق بینچ مارک کی شرحِ سود، بدلتی ہوئی کرنسیوں کی تبادلے کی شرح اور یا کسی انڈیکس کی قیمت پر مبنی ہوتا ہے۔ جبکہ اسی ڈکشنری میں اس کی ایک اور تعریف یوں کی گئی ہے:

"The exchange of two securities, interestrates, or currencies for the mutual benefit of the exchange[3]."

ترجمہ: فریقین کے مابین دو دستاویزات، دو شرح سود یا دو مختلف کرنسیوں کے باہمی تبادلے کو سویپ کہتے ہیں۔

اس تعریف کی بنیاد پر اس میں تعمیم کی گئی ہے کیونکہ اس میں صرف شرح سود کے تبادلے کا ذکر نہیں بلکہ اُس کے ساتھ دو مختلف کرنسیوں کا تبادلہ ہو یا دو مختلف مالیاتی دستاویزات کا تبادلہ ہو اور یا دو مختلف شرح سود کا باہمی رضامندی سے تبادلہ ہو، یہ تمام صورتیں سویپ کی تعریف میں داخل اور شامل ہیں۔

جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ سویپ کو عربی زبان میں مبادلات مالیہ کہتے ہیں اور اس کے سودے کو عقود المبادلات کہتے ہیں، تو عقود المبادلات کی تعریف ایک مشہور ویب سائٹ کی روشنی میں یوں کی گئی ہے:

عقود المبادلات هي عبارة عن التزام تعاقدي بين طرفين يشمل مبادلة نوع محدد من التدفق النقدي أو أصل معين يكون ملك لأحد الطرفين في مقابل تدفق نقدي أو أصل معين يكون ملك للطرف الآخر بالسعر الحالي،ووفقًا لشروط يتم الاتفاق عليها أثناء إبرام التعاقد بين الطرفين، شرط أن يتم مبادلة الأصل محل التعاقد في وقت لاحق، ويتم استخدام عقود المبادلات بغرض تحقيق الأهداف التالية:(١)الوقاية من مخاطر التقلبات السعرية في فترات مختلفة.(٢)خفض تكلفة التمويل.(٣)الدخول لأسواق جديدة.(٣)استحداث أدوات مركبة[4].

ترجمہ: عقد مبادلہ دو فریقوں کے درمیان ایک معاہدہ کی ذمہ داری ہے جس میں ایک فریق کی ملکیت میں موجود مخصوص قسم کے کیش فلو یا مخصوص اثاثے کا تبادلہ دوسرے فریق کی ملکیت میں موجود کیش فلو یا مخصوص اثاثے کیساتھ موجودہ قیمت دونوں فریقوں کے مابین معاہدے کے اختتام پر طے شدہ شرائط پر کیا جاتا ہے، بشرطیکہ بنیادی اثاثہ کا تبادلہ بعد میں کیا جائے، اور سویپ کے معاہدوں کو درج ذیل مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جائے: (۱) مختلف ادوار میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے خطرات کی روک تھام۔ (۲) فنانسنگ کی لاگت کو کم کرنا۔ (۳) نئی منڈیوں میں داخل ہونا۔ (۴) مرکب ٹولز بنانا۔

مبادلہ مالیہ کی تو ویسے اور بھی کئی قسمیں ہیں لیکن یہاں پر اس مقالے میں صرف انٹرسٹ ریٹ سویپ (شرح سود کا عقدِ مبادلہ) اور کموڈیٹی سویپ (اجناس کا عقدِ مبادلہ) کا معنی، مفہوم، ان میں سے ہر ایک کی خصوصیات، لائحہ عمل اور شرعی حکم ذکر کیا جا رہا ہے۔

1:۔ انٹرسٹ ریٹ سویپ (شرح سود کا عقدِ مبادلہ)

یہ ڈیراویٹیو کی ایک قسم ہے جس کے ذریعے دو ہم منصب ایک متعین اصل رقم کی بنیاد پر مستقبل میں سود کی ادائیگیوں کے ایک سلسلے کو دوسرے کے لیے تبدیل کرنے پر متفق ہوتے ہیں۔ اس عقد میں اکثر و بیشتر فلوٹنگ ریٹ کے لیے مقررہ شرح سود کا تبادلہ شامل ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے سویپس کی طرح، شرح سود کے عقدِ مبادلہ کی تجارت بھی صرف اوور دی کاؤنٹر مارکیٹ میں کیجاتی ہے پبلک مارکیٹ میں نہیں ہوتی۔5 انگریزی لغت کی ایک ویب سائٹ پر فائنانس کی ڈکشنری میں مبادلاتِ مالیہ کی تعریف اور تشریح یوں کی گئی ہے:

"A contract in which two parties agree to exchange periodic interest payments. In the most common type of swap arrangement, one party agrees to pay fixed interest payments on designate d dates to a counterparty who, in turn, agrees to make return interest payments that float with some refere nce rate such as the rate on Treasury bills or the prime rate. Also called *interest rate swap"*. [6]

ترجمہ: وہ عقد جس میں دو فریق ایک جزوقتی شرح سود کی ادائیگی پر رضامند ہوتے ہیں۔ سویپ کی انواع میں سب سے زیادہ عام قسم یہ ہے کہ جس میں ایک فریق ایک طے شدہ مقدارِ سود کی ادائیگی پر رضامند ہوتی ہے جبکہ دوسرا فریق بدلتی ہوئے سود کے نرخ میں سے کسی خاص مقدار مثلاً ٹریژری بل یا پرائم ریٹ اُس کو بدلے میں ادا کرنے پر رضامند ہوتا ہے، اسی کو انٹسٹ ریٹ سویپ یعنی شرح سود کا مبادلہ مالیہ بھی کہتے ہیں۔

اس تعریف کے اعتبار سے اس عقد میں فریقین جز وقتی شرح سود کی ادائیگی پر رضامند ہوتے ہیں، جس کی تشریح یہ ہے کہ عام طور پر ایک فریق کی طرف سے سود کی ادائیگی کی مقدار متعین ہوتی ہے جبکہ دوسرے فریق نے سود کے بدلتی ہوئی شرح سود کو ایک خاص چیز مثلاً ٹریژری بلوں کی شرح سود یا پرائم ریٹ کے شرح سود کے مطابق دائیگی کرنی ہوتی ہے۔

فکسڈ ریٹ آف انٹرسٹ بمقابلہ فلوٹنگ ریٹ آف انٹرسٹ:

فکسڈ ریٹ آف انٹرسٹ ایک مقررہ شرح سود قرض یا دیگر سیکیورٹی پر سود کی شرح ہے جو معاہدے کی پوری مدت کے دوران، یا سیکیورٹی کی پختگی تک برقرار رہتی ہے۔ اس کے برعکس، فلوٹنگ ریٹ آف انٹرسٹ یعنی وہ شرح سود جس میں وقت کے ساتھ اتار چڑھاؤ آتا ہے، شرح سود میں تبدیلیاں عام طور پر بنیادی بینچ مارک انڈیکس کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ فلوٹنگ سود کی شرح والے بانڈز اکثر سود کی شرح کے عقدِ مبادلہ میں استعمال ہوتے ہیں، بانڈ کی شرح سود لندن انٹر بینک آفرڈ ریٹ (LIBOR) پر مبنی ہوتی ہے۔ مختصراً، LIBOR کی شرح ایک اوسط شرح سود ہے جسے لندن انٹر بینک مارکیٹ میں حصہ لینے والے سرکردہ بینک مختصر مدت کے قرضوں کے لیے ایک دوسرے سے وصول کرتے ہیں۔LIBOR کی شرح دیگر سود کی شرحوں کا تعین کرنے کے لیے ایک عام استعمال شدہ بینچ مارک ہے جو قرض دہندگان مختلف قسم کی فنانسنگ کے لیے وصول کرتے ہیں۔[7]

انٹرسٹ ریٹ، عقدِ مبادلہ کا طریقہ کار:

بنیادی طور پر، شرح سود کا عقدِ مبادلہ اس وقت ہوتا ہے جب دو فریقین، جن میں سے ایک مقررہ شرح سود کی ادائیگیاں وصول کر رہی ہے اور جن میں سے دوسری فلوٹنگ ریٹ کی ادائیگیاں وصول کر رہی ہے، وہ دونوں باہمی طور پر اس بات پر متفق ہو جاتے ہیں کہ وہ دوسرے فریق کے قرض کے انتظامات کو خود پر ترجیح دیں گے۔ فلوٹنگ ریٹ کی بنیاد پر جس پارٹی کو ادائیگی کی جارہی ہے وہ فیصلہ کرتی ہے کہ وہ گارنٹی شدہ مقررہ شرح کو ترجیح دیں گے، جبکہ وہ پارٹی جو فکسڈ ریٹ کی ادائیگیاں وصول کر رہی ہے اس کا خیال ہے کہ شرح سود میں اضافے کا امکان ہے، اس لئے وہ ایک فلوٹنگ یعنی تیرتی شرح کو ترجیح دیتے ہیں، کیونکہ اُن کو شرح سود بڑھ جانے کی صورت میں فائدہ زیادہ ہوگا۔ اس عقد میں صرف شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے آنے والے فرق کی ادائیگی اور اُس کی قیمت کی ادائیگی مقصود ہوتی ہے۔

اس عقد کی خوبیوں میں سے یہ ہے کہ اس میں واضح طور پر معاہدے کی شرائط، بشمول متعلقہ سود کی شرحیں جو ہر فریق کو دوسرے فریق کو ادا کرنی ہے، ادائیگی کا شیڈول (مثلاً، ماہانہ، سہ ماہی، یا سالانہ)، مزید برآں، معاہدے میں اس عقد کے آغاز اور پورا ہونے کی دونوں تاریخ بیان کی جاتی ہیں، اور یہ کہ دونوں فریقین میچورٹی کی تاریخ تک معاہدے کی شرائط کے پابند ہیں۔ اس عقد کی بنیاد پر ایک فریق کو ایک مقررہ شرح میں خطرے سے تحفظ ملتا ہے، جبکہ دوسرے کو فلوٹنگ ریٹ سے ممکنہ منافع کی نمائش ملتی ہے — بالآخر، ایک فریق مالیاتی انعام حاصل کرے گا جبکہ دوسرے کو مالی نقصان ہوتا ہے۔ اگر تبادلے کے معاہدے کی مدت کے دوران شرح سود بڑھ جاتی ہے، تو فلوٹنگ ریٹ حاصل کرنے والی پارٹی کو فائدہ ہوگا اور مقررہ شرح وصول کرنے والی پارٹی کو نقصان ہوگا۔ اس کے برعکس، اگر شرح سود میں کمی آتی ہے، تو ضمانت شدہ مقررہ شرح واپسی کی ادائیگی کرنے والی پارٹی کو فائدہ ہوگا، جب کہ فلوٹنگ ریٹ کی بنیاد پر ادائیگیاں وصول کرنے والی پارٹی کو ملنے والی سود کی ادائیگی کی رقم کم ہوتی نظر آئے گی۔[8،9]

2:۔ کموڈٹی سویپ (اجناس کا عقدِ مبادلہ): Commodity Swap

کموڈٹی سویپ چند مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے اہم ٹولز ہیں۔ اس عقد کو استعمال کرنے کی سب سے عام وجہ، اجناس کی مستقبل میں قیمت کے اُتار چڑھاؤ کے خطرے سے اجناس کا کاروبار کرنے والے کو بچانا ہے، اس عقد مبادلہ کیذریعے اجناس کا کاروبار کرنے والا خطرے سے محفوظ ہو جاتا ہے جبکہ اجناس کا عقد مبادلہ کرنے والا اُس سے یہ خطرہ دور کرتا ہے، جس کی یہ اُجرت اور قیمت لیتا ہے۔ کیونکہ یہ کموڈٹی پروڈیوسر کو مستحکم قیمتِ فروخت کی ضمانت دیتا ہے اور خود اس ضمانت دینے کے بدلے قیمت وصول کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایئرلائن کمپنیوں کے ایندھن کی قیمتیں اہمیت کی حامل ہیں اور تیل کی قیمتوں میں بہت زیادہ تبدیلیوں کا شکار ہیں۔ کموڈٹی سویپ ان کے لیے اس خطرے کو کم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ ماہرین کے ہاں اس کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

Commodity swap is a type of derivative contract that allows two parties to exchange (or swap) cash flows that are dependent on the price of an underlying asset. In this case, the underlying asset is a commodity. Commodity swaps are very important in many commodity-based industries, such as oil and livestock. They are used to hedge against swings in the market price of the product in question. The swaps allow commodity producers and end-users to lock in at a set price for the underlying commodity.[10]

ترجمہ: "اجناس کا عقدِ مبادلہ ڈیراویٹیو کی ایک خاص قسم ہے جو فریقین کو بنیادی اثاثہ کی قیمت پر منحصر کیش فلو کے مبادلے کی اجازت دیتا ہے۔ اس صورت میں، بنیادی اثاثہ ایک خاص چیز ہوتی ہے۔ اجناس پر مبنی بہت سی صنعتوں جیسے تیل اور مویشیوں میں اجناس کا مبادلہ بہت اہم ہے۔ ان کا استعمال زیر بحث پروڈکٹ کی مارکیٹ قیمت میں اُتار چڑھاؤ سے بچنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس عقد کے پروڈیوسر اور آخری استعمال کنندگان کو بنیادی شے کی ایک مقررہ قیمت پر مقرر اور طے کرنے کی اجازت دیتا ہے"۔

اس کا حاصل یہ ہوا کہ یہ وہ ڈیراویٹیو ہے جو دو فریقین کو کیش فلو کے عقد مبادلہ کی اجازت دیتا ہے، جو کہ کسی بنیادی شے کی قیمت پر منحصر ہوتا ہے۔ کموڈٹی سویپ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عقد اپنی مرضی سے کیے جاتے ہیں، یہ اوور دی کاؤنٹر سودے ہوتے ہیں اور اکثر مالیاتی خدمات کی کمپنیوں کے ذریعے کئے جاتے ہیں۔ کموڈٹی سویپ کا استعمال مارکیٹ کی پوزیشن کو ہیج کرنے اور کموڈٹی کے خریداروں یا بیچنے والوں کے لیے ایک مستحکم قیمت پوائنٹ بنانے کے لیے کئے جاتے ہے۔

کموڈٹی سویپ، اجناس کے عقدِ مبادلہ کا طریقہ کار:

پبلک مارکیٹ میں کموڈٹی سویپس کی تجارت نہیں کی جاتی ہے۔ بلکہ فریقین کہیں بھی اپنی مرضی کے مطابق اوور دی کاؤنٹر یہ سودے کرتے ہیں۔ جن میں سے بہت سے اوور دی کاؤنٹر سودے مالیاتی خدمات کرنے والی کمپنیوں کے ذریعے کئے جاتے ہیں۔ اکثر، ایسی کمپنیاں اصل میں بنیادی طور پر اجناس کا مبادلہ نہیں کرتی ہیں بلکہ صرف چیز کی قیمت کا استعمال کرتے ہوئے کیش فلو کا تعین کرتی ہے جس کا مبادلہ کیا جاتا ہے۔ کموڈٹی سویپ کی دو قسمیں ہیں جو عام طور پر استعمال ہوتی ہیں: فکسڈ فلوٹنگ کموڈٹی سویپس اور کموڈٹی فار انٹرسٹ سویپ۔ 11

فکسڈ فلوٹنگ کموڈٹی سویپس:

فکسڈ فلوٹنگ سویپس، انٹرسٹ ریٹ سویپ سے بہت ملتے جلتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ کموڈٹی سویپ انٹرسٹ فلوٹنگ ریٹ کی بجائے کموڈٹی کی بنیادی قیمت پر مبنی ہوتے ہیں۔ اس قسم کے سویپ میں، دو لیگز (ٹانگیں) ہوتی ہیں، فلوٹنگ لیگ، جو چیز کی مارکیٹ قیمت سے منسلک ہوتی ہے، اور فکسڈ لیگ، جو معاہدے میں بتائی گئی متفقہ قیمت ہوتی ہے۔ اپنی پوزیشن کو ہیج کرنے کی کوشش کرنے والا فریق وقتی بنیادوں پر بنیادی چیز کی ایک خاص مقدار کے لیے ایک طے شدہ قیمت ادا کرنے کے لیے کسی سویپ ڈیلر کے ساتھ مبادلہ کا عقد کرتا ہے۔ مبادلہ کا عقد کرنے والا، بدلے میں، دوسرے فریق کو اجناس کی مارکیٹ قیمت ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کرتا ہے۔ یہ دونوں طرف کے سودوں کا اپنا دورانیہ مکمل ہو جانے کے بعد ادائیگی کرنے والا فریق جو فرق اور اضافی رقم بنتا ہے، وہ ادا کریگا۔ اسی طرح سویپ ڈیلر ایک اور ایسا فریق تلاش کرتا ہے جو کسی چیز کی فلوٹنگ قیمت ادا کرنے کا خواہشمند ہو، پھر یہ ڈیلر اُس کیساتھ مارکیٹ کی فلوٹنگ قیمت اور ایک مقررہ اجرت طے کرتا ہے، اسی طرح یہ عقد مکمل کیا جاتا ہے جو فرق آجاتا ہے، اُس کی ادائیگی سویپ ڈیلر کرتا ہے۔ عقدِ مبادلہ کرنے والے ڈیلرز مثلاً مالیاتی خدمات کی کمپنیاں، مارکیٹ بنانے والے کا کردار ادا کرتی ہیں اور ان لین دین کے بولی پوچھنے کے پھیلاؤ سے منافع حاصل کرتی ہیں۔ 12

کموڈٹی فار انٹرسٹ سویپ:

کموڈٹی فار انٹرسٹ ریٹ سویپ یہ ایکویٹی سویپ کے مشابہ ہے البتہ کموڈٹی سویپ میں بنیادی اثاثہ یہ کموڈٹی یعنی کوئی خاص شئے ہی ہوتی ہے، جس کی ایک لیگ کی منفعت اسی کموڈٹی کی قیمت کے بنیاد پر ہوتی ہے جبکہ دوسری لیگ کا تعلق یا تو لائیبور کے گردش کرتی شرح کیساتھ منسلک ہوتی ہے یا پھر کسی طے شدہ مقررہ

ریٹ پر مبنی ہوتا ہے۔ اس عقد میں اسی سویپ کا کردار یہ ہوتا ہے کہ ایک بنیادی قیمت کی ادائیگی کا پہلے سے طے شدہ دورانیے میں ضامن ہوتا ہے، یہ انٹرسٹ ریٹ سویپ کے فکسڈ فلوٹنگ ریٹ قسم کی طرح ہے۔[13]

مواد کا تجزیہ:

انٹرسٹ ریٹ سویپ (شرح سود کا تبادلہ):

شرح سود کے تبادلے کا عقد چاہے وہ متعین شرح سود (فکسڈ ریٹ آف انٹرسٹ) ہو یا بدلتی ہوئی شرح سود (فلوٹنگ ریٹ آف انٹرسٹ) ہو، ہر دو اقسام میں اس حرام کا ارتکاب لازم آتا ہے جس کو سود کہتے ہیں کیونکہ اوپر کی گئی ان کی تعریفات سے یہ بات عیاں ہے کہ اس میں بنیادی رقم پر لگائے گئے اضافے کو مستقبل میں لاحق خطرے سے بچانے کیلئے یہ عقد کیا جاتا ہے جو کہ از خود ناجائز ہے، نیز اس عقد میں نقود کی بیع نقود کے ساتھ کی جاتی ہے اور ساتھ ہی تفاضل (اضافہ بغیر عوض) اور تاجیل (میعاد) بھی ہوتے ہیں۔ اب اگر یہ عقد ایک ہی ملک کی کرنسی کے ساتھ ہو تو سود کی دونوں اقسام یعنی ربا الفضل اور ربا النسیئۃ لازم آتے ہیں، اور اگر کرنسی تبدیل ہو تو ربا النسیئۃ کا لزوم ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں حرام ہیں کیونکہ شرعی اعتبار سے سود یعنی "ربا" لغت میں "زیادتی" کو کہتے ہیں، چنانچہ عرب کہتے ہیں :"ربا الشئ یربو ربوًا، أي زاد."[14] ترجمہ: "اس شئی میں ربا آگیا، یعنی بڑھ گئی۔" قرآنِ کریم میں اِسی لغوی معنی کا لحاظ کیا گیا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ﴾[15] ترجمہ: "تاکہ ایک گروہ بڑھ جائے دوسرے سے۔" اسی طرح دوسری جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ﴾[16] ترجمہ: "اے مخاطب تو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک (پڑی) ہے پھر ہم جب اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔" جبکہ اصطلاحِ شریعت میں ایسے زائد مال کو کہتے ہیں جو دورانِ عقد بلا معاوضہ مشروط کیا جائے۔ "هُوَ فَضْلُ مَالٍ بِلَا عِوَضٍ فِي مُعَاوَضَةِ مَالٍ بِمَالٍ۔"[17] ترجمہ: "مال کے بدلے مال کے وقت عقد میں بغیر عوض (بدل) کے زائد مال "ربا" کہلاتا ہے۔" کتب فقہ اور معاجم فقہیہ میں ربا (سود) کی دو قسمیں بیان کی جاتی ہیں:

(۱) **ربا الفضل**: بیع شئ من الاموال الربوبة بجنسه متفاضلاً۔ **ترجمہ**: "اموالِ ربویّہ کو اپنے جنس کے بدلے میں زیادتی کے ساتھ بیچنا۔

(۲) **ربا النسیئۃ**: الزيادة المشروطة مقابل الاجل۔[18] **ترجمہ**: "اجل (مدّت) کے بدلے میں (مال کی) زیادتی مشروط کرنا۔"

قرآن مجید، احادیث اور اجماع تینوں دلائلِ شرعیۃ سے "ربا" کی حرمت ثابت ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد ہے:

﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾[19]

ترجمہ: "اور جو لوگ سود کھاتے ہیں، نہیں کھڑے ہوں گے (قیامت کے دن قبروں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان خبطی بنادے لپٹ کر (یعنی حیران و مدہوش) یہ (سزا) اسی لئے ہوگی کہ ان لوگوں نے کہا تھا کہ بیع بھی تو مثلِ سود کے ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام۔"

مندرجہ بالا آیت میں ایک تو سود کھانے والے کے لئے سخت وعید سنائی گئی ہے اور اس کے ساتھ بیع کا جواز اور ربا کی حرمت کا صراحت کے ساتھ حکم دیا گیا

ہے اس کے علاوہ قرآن مجید کی دیگر آیات سے بھی ربا کی حرمت ثابت ہے۔ نیز متعدّد احادیث میں بھی ربا (سود) حرام قرار دیا گیا ہے، ایک روایت میں ہے:

" عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «اجْتَنِبُوا السَّبْعَ المُوبِقَاتِ» ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: «الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالحَقِّ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَأَكْلُ مَالِ اليَتِيمِ، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ المُحْصَنَاتِ المُؤْمِنَاتِ الغَافِلاَتِ"[20]

ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرہؓ سے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: سات/۷ ایسی چیزوں سے بچو جو ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں، کہا گیا وہ کون کونسی ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، کسی نفس کا ناحق خون کرنا، سود کھانا، یتیم بچے کا مال کھانا، دورانِ جنگ پیٹھ پھیرنا، اور پاک دامن، بے خبر مؤمنہ عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔''

مذکورہ بالا حدیث حضور ﷺ نے سات چیزوں سے اجتناب کا امر کیا ہے جو اس کے حرمت کی دلیل ہے اور منجملہ اِن چیزوں میں ربا (سود) کا ذکر کرکے صراحت فرماتے ہیں کہ ان سب کبائر کی طرح یہ بھی گناہِ کبیرہ ہے۔ اس کے علاوہ ربا (سود) کی حرمت اجماعِ امّت سے بھی ثابت ہے، قرونِ اُولی سے لے اب تک قلیل و کثیر ہر قسم سود پر اجماع رہا ہے۔ علامہ نوویؒ [م ۶۷۶ھ] لکھتے ہیں:

"فَقَدْ أَجْمَعُ الْمُسْلِمُونَ عَلَى تَحْرِيمِ الرِّبَا وَعَلَى أَنَّهُ مِنْ الْكَبَائِرِ وَقِيلَ إِنَّهُ كَانَ مُحَرَّمًا فِي جَمِيعِ الشَّرَائِعِ" [21]

ترجمہ: ''تمام مسلمانوں کا ربا کی حرمت پر اجماع ہے اور اس بات پر بھی کہ یہ گناہِ کبیرہ ہے، اور (یہ بھی) کہا گیا ہے کہ یہ تمام ادیانِ (سابقہ) میں (بھی) حرام تھا۔''

چنانچہ اس عقد میں سود (Interest) کا دخل ہے یا تو دونوں اقسام کا، یا صرف نسیئۃ کا، اس وجہ سے یہ عقد شرعی لحاظ سے حرام اور ناجائز ہے، لہذا مسلمان تاجروں کو ایسے عقود سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

دوسری بڑی وجہ اس عقد کے حرمت کی یہ بھی ہے کہ یہ عقد قمار (Gambling) پر مشتمل ہے، کیونکہ اس میں ہر فریق پر یہ لازم ہونا ممکن ہوتا ہے کہ دوسرے فریق کو مقررہ میعاد میں وہ رقم ادا کرے جو دونوں مبلغوں کے درمیان فرق ہوتا ہے اس طور پر کہ اس مدت میں شرح سود جتنا بھی فرق ہو جائے۔ چنانچہ ہر فریق میں یہ ممکن ہے کہ وہ نفع اُٹھائے یا نقصان۔ اور قمار بھی یہی حقیقت رکھتا ہے۔ قمار شریعتِ اسلامیہ کی رو سے بالا جماع ناجائز اور حرام ہے۔ قمار کا لفظ قمر سے مأخوذ ہے، کیونکہ جس طرح قمر (چاند) کبھی بڑھتا اور کبھی گھٹتا ہے اسی طرح قمار (جوا) میں بھی یہ ہوتا کہ کبھی قمار کھیلنے والے کا مال زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم بلکہ کبھی اپنے سارے مال سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

"أَنَّ الْقِمَارَ مِنْ الْقَمْرِ الَّذِي يُزَادُ تَارَةً وَيُنْقَصُ أُخْرَى وَسُمِّيَ الْقِمَارُ قِمَارًا؛ لِأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ الْمُقَامِرَيْنِ مِمَّنْ يَجُوزُ أَنْ يَذْهَبَ مَالُهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَيَجُوزُ أَنْ يَسْتَفِيدَ مَالَ صَاحِبِهِ فَيَجُوزُ الِازْدِيَادُ وَالنُّقْصَانُ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فَصَارَ ذَلِكَ قِمَارًا" [22].

ترجمہ: قمار ''قمر'' (چاند) سے مأخوذ ہے جو کبھی زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم، اور قمار کو بھی قمار اس وجہ کہتے ہیں کہ اس میں بھی دونوں قمار کرنے والوں کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے کہ اُس کا مال دوسرے مقابل کی طرف چلا جائے (اور وہ خالی ہاتھ رہ جائے) اور یہ بھی ممکن ہے دوسرے کا مال اُس کو حاصل ہو جائے، پس اس میں زیادتی اور نقصان دونوں طرف ممکن ہوتا ہے اس وجہ سے یہ قمار ہے۔''

"القمار: بكسر القاف مص قامر، كل لعب يشترط فيه أن يأخذ الغالب من المغلوب شيئا، تعليق الملك على

الخطر، والمال من الجانبين " [23]۔

ترجمہ: ''**قمار**"کاف کے کسرہ (زیر) کے ساتھ **قامرٌ** (اسم فاعل) کا مصدر ہے، یہ ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط لگائی جائے کہ فتح یاب، مفتوح سے کسی چیز کو لے گا، بایں طور کہ اس میں (چیز پر) ملکیّت، خطرہ (Uncertainty) پر موقوف ہو اور مال دونوں جانب سے ہو۔''

قمار (جوًا) کی حرمت بھی قرآن، حدیث اور اجماع تینوں اُدلّہ سے ثابت ہے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾[24]

ترجمہ: ''اے ایمان لانے والوں یہ شراب اور جوًا اور یہ آستانے اور پانسے سب شیطانی کام ہیں تم ان سے بچتے رہو امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہو گی۔''

مذکورہ بالا اٰیت میں قمار کے لئے ''**المیسر**'' کا لفظ استعمال ہوا ہے، اور **میسر**، قمار (جوًا) کو کہتے ہیں۔[25] اللہ تعالیٰ نے اس سے اجتناب کا حکم فرمایا ہے جو کہ حرمت پر دلالت کرتا ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ متعدّد احادیث میں بھی قمار (جوًا) حرام قرار دیا گیا ہے، چنانچہ ایک روایت ہے:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: '' مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ: وَاللَّاتِ وَالعُزَّى، فَلْيَقُلْ: لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ: تَعَالَ أُقَامِرْكَ، فَلْيَتَصَدَّقْ "[26]۔

ترجمہ: ''حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' جو آدمی قسم کھائے، اور (یوں) کہے: میں قسم کھاتا ہوں لات اور عزّٰی کے ساتھ، تو اسے ''**لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہ**'' پڑھنا چاہئے، اور جو آدمی اپنے ساتھی سے کہے کہ: آؤ قمار (جوًا) کھیلیں، تو اسے صدقہ کرنا چاہئے۔''

مذکورہ بالا حدیث میں جوًا کھیلنے کی پیش کش کرنا اتنا بڑا جرم ہے کہ اُنہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، تو عملًا ایسے معاملے میں داخل ہونا جس میں قمار ہو کتنا بڑا جرم اور گناہ ہو گا، یہ انداز بھی قمار (جوًا) کی حرمت پر دلالت کرتا ہے۔ قرونِ اُولی سے لے اب تک علماءِ اُمت کا قمار (جوًا) کی حرمت پر اجماع قائم ہے، چنانچہ ابو بکر الجصاص (م ۳۷۰ھ) کہتے ہیں: "وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي تَحْرِيمِ الْقِمَارِ " [27] **ترجمہ:** ''اور علماء کے مابین قمار (جوًا) کی حرمت کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں۔''

کموڈٹی سویپ (Commodity) میں عقدِ مبادلہ:

تجارتی سامان میں عقدِ مبادلہ بھی ناجائز ہے کیونکہ اس میں "بیع عینہ" (Buy Back) کا عکس پایا جاتا ہے؛ بیع عینہ کی شکل یہ ہے کہ مثلاً زید کو ایک ہزار نقد رقم کی ضرورت ہے اور انہیں اُمید نہیں ہے کہ بکر اس کو یہ رقم بطورِ قرض دے، چنانچہ وہ اس سے ایک ہزار کی کوئی چیز ادھار کے ساتھ بارہ سو روپے کے بدلے خرید لیتا ہے، اور پھر زید اسی چیز کو بکر کے ہاتھ ایک ہزار روپے نقد کے ساتھ فروخت کرتا ہے اور یوں زید کو ایک ہزار روپے وصول ہو جاتے ہیں اور یوں بکر کو دو سو روپے کا نفع حاصل ہو جاتا ہے۔ امام ابو یوسف (م:182ھ) کی طرف منسوب ہے کہ یہ بلا کراہت جائز ہے، جبکہ امام محمد رحمہ اللہ (م:187ھ) سے اس بارے میں منقول ہے: '' هَذَا الْبَيْعُ فِي قَلْبِي كَأَمْثَالِ الْجِبَالِ ذَمِيمٌ اخْتَرَعَهُ أَكَلَةُ الرِّبَا.[28]''

ترجمہ: ''میرے دل میں یہ بیع پہاڑوں کی طرح معلوم ہوتی ہے یہ ایسا برا طریقہ ہے جسے سود خوروں نے ایجاد کیا ہے۔

جمہور فقہاء کے ہاں ''بیع عینہ'' ناجائز ہے؛ کیونکہ یہ زیادتی کے لئے قرض دینے کا ایک حیلہ ہے۔ لیکن شوافع کے ہاں یہ جائز ہے [29] کیونکہ ان کی رائے یہ

ہے کہ عقود میں ظاہر کو دیکھا جاتا ہے عاقدین کی نیتوں کا اعتبار نہیں کیا جاتا[30]۔

اب کموڈیٹی کے عقدِ مبادلہ میں یہ ہوتا ہے کہ اس میں سامان کو نقد کے ساتھ فروخت کیا جاتا ہے اور اُدھار کے ساتھ اس قیمت سے زیادہ قیمت کے ساتھ خرید لیتا ہے۔ چونکہ یہ بھی ربا کا ایک حیلہ ہے لہذا اسی طرح یہ ناجائز ہے۔

نتائج بحث:

مذکورہ بالا تجزیے کی بنیاد پر ثابت ہوا کہ مبادلہ مالیہ جو کہ رسک مینیجمنٹ یعنی مالی معاملات میں خطرات سے بچنے کے انتظام کی ایک خاص اور منفرد قسم ہے، اس میں عمومی طور پر کئی طرح کے شرعی نقائص موجود ہونے کے علاوہ اس کی جو دو قسمیں یعنی انٹرسٹ ریٹ سویپ اور کموڈٹی سویپ جو یہاں تفصیلی طور پر دیکھی گئی ہیں اُن میں بھی اپنے اندر شرعی نقائص پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ انٹرسٹ ریٹ سویپ میں ربا کی دونوں قسمیں یعنی ربا النسیئۃ اور ربا الفضل پائی جاتی ہیں، اس کے علاوہ قمار یعنی جوے کا عنصر بھی اس میں موجود ہے اس لئے سویپ کی یہ قسم حرام اور ناجائز ہے۔ جبکہ کموڈٹی سویپ بیع عینہ اور سود کا حیلہ جیسے ناجائز عناصر پائے جانے کی وجہ سے حرام اور قابل اجتناب ہے۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات(References)

1 Leo nardo, Marroni,Irene Perdomo, pricing and Hedging financial derivatives, Willy sons, p.34.
2 https://www.investopedia.com/terms/s/swap.asp, on 08/12/2021
3 swap. (n.d.) *Financial Glossary*. (2011). Retrieved December 7 2021 from https://financial-dictionary.thefreedictionary.com/swap
4 https://www.almaal.org/definition-of-financial-derivatives-and-their-different-types on 11/12/2021.
5 Richard R. Flavell, Swaps and other Derivatives, 2nd Edition, John Wiley & Sons Ltd, 2010, P 05
Howard Corb, Interest Rate Swaps and Other Derivates, Columbia University Press, 2012, P 21
6 swap. (n.d.) *Financial Glossary*. (2011). Retrieved December 7 2021 from https://financial-dictionary.thefreedictionary.com/swap
7 Sidney Homer, Richard Scylla, A History of Interest Rates, 4th Edition, Page 554, John Wiley & Sons Ltd. 2005
8 Andrew M. Chisholm, Derivatives Demystified, Page 50, John Wiley & Sons Ltd, 2014
9 Buerhan Saiti, Financial Derivatives, 1st Edition, Page 39, University of Malaysia, 2016
10 Don M. Chance, Analysis of Derivatives for the CFA Program, page 174, Louisiana State University, 2003
Leonardo Marroni and Irene Perdomo, Pricing and Hedging Financial Derivatives, page 10, Wiley and sons Ltd, 2014
11 Pricing and Hedging Financial Derivatives, Page 41
12 Dimitris N. Chorafas, Introduction to Derivatives Financial Instruments, Page 301, McGraw Hill finance and Investing,
13 Valdone Darskuviene, Financial Markets, Page 83, vytautas Magnus University, 2010

14۔ الجوہری، اسماعیل بن حماد، أبو النصر[م ۳۹۳ھ]، **الصحاح تاج اللغة وصحاح العربية**، باب الواؤ والیاء، فصل الراء، مادّہ ''ربا''، دار العلم للملایین، بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔

Al Jawhari Ismail bin Hammad, Abu Nasr(393AH), Al Sehah Tajul Lugha wa Sehah al Arabia, Bab ''wa'o'', wa ''ya'', Fasl "Ra'', darul Islam Lil Malai'een, Beirut, 1407AH/1987

15۔[النحل ۱۶:۹۲] . Al Nahal 16:92

16۔[الحج ۲۲:۵] . Al Hajj 22:05

17۔ الزیلعی، عثمان بن علی بن محجن، فخر الدین[م ۷۴۳ھ]، **تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق وحاشیة الشِّلْبِيّ**، ج۴، ص۸۵، المطبعة الکبری الأمیریہ، بولاق، القاہرة ۱۳۳۱ھ۔

Al Zaila'ie, Usman bin Ali bin Mahajan, Fakhruddin (743AH), Tab'ien Al Haqiaq sharh Kunz ul Daqiaq wa Khashia Al Shalbi, vol 04, Page

18۔ قلعہ جی، محمد رواس/ قنیبجی، حامد صادق، **معجم لغة الفقهاء**، ج۱، ص۲۱۸، دار النفائس، بیروت ۱۴۰۸ھ۔

Qala'a Jee Muhammad Rawas/Qeniji, Hamid, Sadiq, Ma'ajam ul lugha al Foqaha, vol 01, Page 218, Darul Alnafaes, Beirut, 1408AH

19۔ البقرة ۲:۲۷۵ Al Baqara 02:275

20۔ البخاری، محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم[م۲۵۶ھ]، **صحيح البخارى، كِتَابُ الوَصَايَا، بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى**:﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ اليَتَامَى ظُلْمًا، إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾[النساء۴:۱۰]، رقم الحدیث:۲۷۶۶، دار طوق النجاة، 1422ھ۔

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ اليَتَامَى ظُلْمًا، إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا﴾: Al Bukhari, Muhammad bin Ismail bin Ibrahim(256AH), Sahih Al Bukhari, Kitab Wasya, Bab Qalullah e Ta'ala, (Al Nisa 04:11), Raqmul Hadis 2766, Dar Tawq u Nijat, 1422AH

21۔ النووی، یحییٰ بن شرف، محی الدین[م۶۷۶ھ]، **المجموع شرح المهذب**، ج۹، ص۳۹۱، دار الفکر، بیروت سطن۔

Al Nowavi, Yahya bin Sharf , Moheuddin(676AH), Al Majmo'a Sharh al Mohazb, vo 09, Page 391, Darul Fikr, Beirut

22۔ ابن نجیم، زین الدین بن إبراهیم بن محمد(م ۹۷۰ھ)، **البحر الرائق شرح كنز الدقائق**، ج۸، ص۵۵۴، دار الکتاب العربی، بیروت س ن۔

Ibn Najeem, Zain uddin bin Ibrahim bin Muhammad(970AH), Al Bahar o Raiq Sharh Kanz ul Daqiaq, vo 08, Page 554, Darul Kitab al Arabi, Beirut

23۔ قلعہ جی، محمد رواس/ قنیبجی، حامد صادق، **معجم لغة الفقهاء**، ج۱، ص۳۶۹، حرف القاف، حوالہ سابق۔

Qala'a Jee Muhammad Rawas/Qeniji, Hamid, Sadiq, Ma'ajam ul lugha al Foqaha, vol 01, Page 218, Darul Alnafaes, Beirut, 1408AH

24۔المائدۃ:5:90۔ Al Ma'ida 05: 90

25۔ سعدی، ابو حبیب، دکتور، **القاموس الفقهی لغةً واصطلاحاً**، ج۱، ص۳۹۳، دار الفکر، بیروت ۱۴۰۸ھ=۱۹۸۸ء۔

. Sa'adi, Abu Habib, Dr, Al Qamos al Fiqhi lughtn wa Istelahn, vol 01, Page 393, Dar ul Fikr, Beirut, 1408AH/1988

26۔ البخاری، محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم (م۲۵۶ھ)، **صحیح البخاری**، کتاب تفسیر القرآن، باب ﴿أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى﴾ (النجم ۵۳: ۱۹)، رقم الحدیث: ۴۸۶۰، حوالہ سابق۔

Al Bukhari, Muhammad bin Ismail bin Ibrahim(256AH), Sahih Al Bukhari, Kitab Tafsir ul Quran, Bab ﴿أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالعُزَّى﴾ (Al Najam 53:19), Raqmul Hadis 486, Dar Tawq u Nijat, 1422AH

27۔ الجصاص، احمد بن علی، ابو بکر، الرازی [م۳۷۰ھ]، **احکام القرآن**، ج۲، ص۱۱، دار احیاء التراث العربی، بیروت ۱۴۰۵ھ۔

Al Jasas, Ahmad bin Ali, Abu bakr, Al Razi(380AH), Ahkam ul Quran, vol 02, Page 11, Dar Ahya u Turas al Arabia, Beirut, 1405AH

28 ابن عابدین، محمد أمین بن عمر بن عبد العزیز عابدین الدمشقي الحنفي (م:1252ھ)، **رد المحتار علی الدر المختار**، 5:326.

. Abn A'abdeen, Muhammad Amin umar bin Abdul Aziz, A'abdeen, Al Hanafi, Aldamashqi(1252AH), Rad ul Mukhtar a'ala Durr ul Mukhtar vol 05 Page 326

29 النووي، أبو زكريا، محيي الدين، يحيى بن شرف (م: 676هـ)، **روضة الطالبين وعمدة المفتين**، 3: 419، المكتب الإسلامي، بيروت، دمشق، عمان، 1412هـ / 1991م.

Al Nowavi, Yahya bin Sharf , Moheuddin(676AH), Rawza u Talibeen wa Umdat ul Mufteen, vol 04, Page 419, Al Maktaba al Islami, Beirut, Damasqas, Oman, 1412AH/1991

30النووي، أبو زكريا، محيي الدين، يحيى بن شرف (م:676ھ)، **المجموع شرح المهذب**، 9:261.

Al Nowavi, Yahya bin Sharf , Moheuddin(676AH), Al Majmo'a Sharh al Mohazb, vo 09, Page 261, Darul Fikr, Beirut